سوال

(165)رفع سبابہ کا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قعدہ تشہد میں بوقت شہادت رفع سبابہ کا حکم ہے جس پر ساری امت کا عمل ہے لیکن اہل حدیث حضرات رفع سبابہ کے وقت تین بار سبابہ کو مزید حرکتیں دیتے ہیں کیا اس طرح حرکت دیناثابت ہے۔ ''وکان یحرکہاثلاثا،، کیا یہ روایت کسی کتاب میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معتبر احادیث میں صرف رفع یا اشارہ یا تحریک سبابہ (اور بروایت آخر نفی تحریک) کا ذکر آتا ہے کوئی ایسی صحیح یا ضعیف روایت یا اثر میری نظر سے نہیں گزرا جس میں یہ رفع اور اشارہ یا تحریک ''ثلث مرات،، کے ساتھ مقید ہو۔ مجمع الزوائد، بیہقی، مستدرک، نصب الرایة، تلخیص وغیرہ میں ''کان یحرکہا ثلاثا،، یا اس کے مثل کوئی جملہ نہیں ہے جو لوگ تین مرتبہ تحریک کے قائل ہیں ان کے ذمہ بار ثبوت ہے۔ اگر ان کے سامنے کوئی ایسی روایت ہو تو مجھے مطلع کریں۔ فقط لفظ ''حرکہا،، تثلیث تحریک پر نہیں دلالت کرتا۔ جو اہل حدیث سبابہ کو بار بار حرکت دیتے ہیں غالباً وہ ''حرکہا،، سے استدلال کرتے ہیں لیکن یہ لفظ منافی ہے دوسری روایت، لم یحرکہا،، کے، پس تطبیق کے لیے ''حرکہا،، کو اشارہ کے معنی میں لیں یا یوں کہیں حرکہا فی بعض الاحیان ولم یحرکہا فی بعض الاحیان یا لم یحرکہا دائما یا فقط ''اشارہ،، والی عام روایت کی موافق ''حرکہا،، کو ''اشارہ،، کے معنی میں لیا جائے اور ''لم یحرکہا،، کی روایت کو مرجوع قرار دیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ پورے قعدہ میں شروع سے لے کر آخر تک سبابہ کو بصورت اشارہ مرفوع رکھا جائے کیوں کہ عام روایتوں میں اشارہ اور رفع بغیر تقیید وارد ہے یعنی: لاالہ الااللہ کے ادا کے وقت کے ساتھ مقید نہیں ہے۔ (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر258

محدث فتویٰ